نورافشاں

قیمت سالیانہ بلامحصول عہ۸ — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی — قیمت سالیانہ معہ محصول عہ

نمبر ۱۳ - جلد ۸ — لودیانہ ۲۵ مارچ ۱۸۸۰ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

انگریزی فوج نے کابل کی گرد نواح کو خوب مضبوط کر لیا ہی = **شیرپور** میں اسوقت ساڑھے گیارہ ہزار فوج انگریزی موجود ہی = **ایک** روسی ایجنٹ شاہ برما کے پاس آنیوالا ہی = **افغانی** رجمنٹوں کے معزول شدہ لوگ اور غازی بڑی کثرت سے مقام اسالیف میں جمع ہوتے جاتے ہیں = **کابل کے** سرداروں نے میر سعید خان کو لکھا تھا کہ انگریزوں پر حملہ تب کیا جاوے جب بہت غازی جمع ہو جاویں اسکے جواب میں اُسنے لکھا ہی کہ یہہ جنگ اسلام کیواسطے ہی اسمیں دیری خوب نہیں = **غزنی** سے خبر آئی ہی کہ محمد جان نے میدان کیطرف کو کوچ کیا ہی = **غازیوں** کے پاس سامان جنگ سرعت کے ساتھ پہونچ رہا ہی = **سرکار** کا ارادہ ہی کہ تمام پنشندار و نکو پوری تنخواہ پر طلب کیا جاوے اور انسے قلعوں کی حفاظت کا کام لیا جاوے = **خواجہ** جان ولد غلام جان چاریکات میں ۲ ہزار غازی لیکر پہونچ گیا ہی = اگر جنگ جاری رہا تو ایک ڈویژن فوج کی اور قایم ہوگی = **شاہ** سیام یورپ کی سیر کیواسطے تیاریاں کر رہے ہیں = **کالون** سے ایک تار آیا ہی جسمیں لکھا ہی کہ ترکمان روسیوں کے حملہ رکنے کے واسطے بڑے سامان کر رہے ہیں = **مقام کیپ** ٹیٹ میں اسوقت ۳۲ ہزار ترکمان جنگ کے لئے جمع ہو گئے ہیں = **نور وردی** خان نے دو سرداروں کو جو روس کا دم بھرتے تھے قتل کر ڈالا = **طہران** کی ایک تار سے معلوم ہوا کہ جنرل مرادلیف صاحب جنرل ترگوکساف کی جگہہ روسی مہم کیواسطے جو وسط ایشیا میں ہونیوالی ہی ترکمان لینیکو آیا ہی = **ہندوستان** میں بھی انگریزی ہلونکا استعمال میں لانا شروع ہو گیا چنانچہ کانپور میں اب انہیں ہلوں سے کام ہوتا ہی = **تمام** ولایتی کپڑا گراں ہو گیا ہی کیونکہ اب جہازوں کی آمدورفت بہت کم ہی در بمبئی میں دو کارخانہ بند ہو گئے ہیں = **امیر یعقوب خان** میرٹھ سے کوہ منصوری پر پہونچائے گئے = **تخمینہ** کیا گیا ہی کہ سال حال میں سرکار کو ہندوستان سے ۱۰ کروڑ روپیہ کی آمدنی ہوگی = **سلطنت** امریکہ میں عورتیں بھی مجلس واضع قانون میں داخل ہو گئی ہیں = **جو جہاز** بمبئی اور کراچی کے درمیان ڈوبا تھا اُسمیں ۲ لاکھ روپیہ کا مال تھا جسکا پتہ ابتک نہیں لگا ہی = **سرکار** نے حکم دیا ہی کہ جو شخص ۵۰ جوان بھرتی کے لئے لائیگا اُسکو سرکار جمعداری دیگی اور ۱۰۰ جوان کے لانیوالے کے لئے رسالداری موجود ہی - جلو ددڑو = **مقام** سردہی کے سامنے قوم سنی اجماع کر رہے ہیں - مگر ابھی تک دریا کابل پار ہونے کا ارادہ نہیں ہوا ہی = **سُنتے** ہیں کہ اکرم خان کا قصد ہی کہ قوم مذکور پر حملہ کیجئے = **بنگال** کیولری نمبر ۱۰ کابل کو روانہ ہوگی = **بابا** کوتستکار میں شہباز خان کے پاس کمک روانہ ہوئی ہی تاکہ سزاور خان سے بخوبی جنگ کر سکے اور اُسکو شکست دے +

نورافشاں

ناظرین کو یاد ہوگا کہ ایک آگنبوٹ موسوم دیگار لا تین ہفتہ کا عرصہ گذرا ہی کہ بمبئی و کراچی کے درمیان غرق ہوگیا تھا اور اُسکے غرق ہو جانے کے باعث سترآدمی ڈوب کر مر گئے ۔ اگرچہ ایک کمیٹی اِس امر کے لئے مقرر ہوئی ہی کہ تحقیقات کیجاوے کہ یہہ آگنبوٹ کسطرح سے ڈوبا ہی مگر تا حال تحقیقات سے یہہ معلوم نہیں ہوا کہ ڈوبنے کا باعث کیا ہوا ایک امر ظاہر معلوم ہوتا ہی کہ اگر آگنبوٹ میں مال و جانوں کے بچانیکے لئے کافی کشتیاں موجود ہوتیں تو اسقدر آدمی ہلاک نہ ہوتے +

اِس آگنبوٹ کے ڈوبنے سے اِنسان کی حقیقی حالت معلوم ہوتی ہی کیونکہ جیسے مسافران مذکور اپنے سفر کو خوشی کے ساتھ طے کر رہے تھے اور کیسے بیہہ خطرہ نہ تھا کہ ہم ڈوب کر مر جائینگے جبتک کہ اچانک یہہ خبر اُنکو دی گئی کہ آگنبوٹ پانی سے بھر گیا ہی اور اب ڈوبا جاتا ہی سو اکثر لوگ اسیطرح اِس دُنیا میں زندگی کا سفر بیفکری کے ساتھ طے کر رہے ہیں اور یہہ معلوم نہیں کہ ہمپر اچانک موت کب آجائیگی ہاں جبکہ واعظ اُنکو موت کی بات جتاتا ہی تو اکثر لوگ واعظ سے ناراض ہوتے ہیں کیونکہ اپنی موت کی بات سوچنا نہیں چاہتے بلکہ یہہ جانتے ہیں کہ ہم ہمیشہ تک زندہ رہینگے مگر روزمرہ ایسی وارداتیں خدا کی طرف سے وقوع میں آتی ہیں کہ جنسے اِنسان کا جلد فنا ہونا ثابت ہوتا جاتا ہی ۔ چنانچہ کسی نے کہا ہی کہ اِنسان ایک ایسے گھر میں رہتا ہی کہ جسکے ہزار دروازے ہیں اور موت ہر وقت دروازوں سے باہر پھرتی ہی ۔ یہہ معلوم نہیں کہ کسوقت اور کس دروازے سے وہ اندر آئیگی ۔ جسوقت ہم ایک دروازہ کو مضبوطی کے ساتھ بند کرنا چاہتے ہیں تو وہ دوسری طرف سے دوڑتی اور اندر آتی ہی ۔ دانائی کا حقیقی طریقہ یہہ ہی کہ ہم اُسکے ساتھ جو موت کی کنجیاں اپنے پاس رکھتا ہی صلح کرکے اُسکو اپنا دوست بناویں تو چاہے موت کیسے ہی آوے ہمکو اُس سے کچھ اندیشہ نہیں ہی کیونکہ جو مسیح پر ایمان لاتا ہی تو موت سے چھٹکارا پاکر ہمیشہ کی زندگی حاصل کرتا ہی +

اگرچہ ہم اِن لوگوں کے حق میں جو دیگار لا آگنبوٹ میں ڈوب کر مر گئے یہہ کہہ سکتے ہیں کہ اُن کے بچنیکے لئے کوئی بچاؤ نہ تھا مگر گنہگاروں کے لئے جو کہ ہلاکت کے سمندر میں ڈوب جاتے ہیں یہہ نہیں کہہ سکتے کیونکہ خدا نے مسیح کو بھیجکر ایک ایسی کشتی عنایت کی کہ جس سے ہر ایک گنہگار نجات پا سکتا ہی پس جو ہلاک ہوتے ہیں وے خودکشی کرتے ہیں +

ملک جاپان میں بودھ مذہب کے مندروں میں سے ایک کتاب زبان سنسکرت میں پائی گئی جو کہ سنہ [illegible]ء یا سنہ [illegible]ء میں ہندوستان سے وہاں پہونچی ہوگی ۔ اگرچہ کتاب مذکور کا ترجمہ چینی زبان میں موجود تھا مگر اصل کتاب اسکے پیشتر وہاں دستیاب نہیں ہوتی تھی ۔ یورپ کے بعض عالم اِس کتاب کے دستیاب ہونے سے بہت خوشی ظاہر کرتے ہیں اور اُمید رکھتے ہیں کہ اور بھی بہت سے ایسے نسخے دستیاب ہونگے +

لودیانہ میں میلہ روشنی کا آج ختم ہو چکا ہی ۔ غور کرنے کی بات ہی کہ اسکو روشنی کا میلا کہنا چاہئے یا تاریکی کا ۔ ہاں ضرور خانقاہ کی دیواروں پر چراغ جل رہے تھے اگر اسکو روشنی قرار دیجاتی ہی تو خیر ۔ مگر جب اُنکو جنکا یہہ فخر ہی کہ ہم واحد خدا پر ایمان لاتے ہیں بت پرستوں کے ساتھ اُن دیواروں اور فرش کے سامھنے ہاتھ جوڑ کے سر جھکاتے دیکھا گیا اور صدہا بیل و بکری و گائے و بھینس پیر فرضی کی جوکی کے لئے رات بھر جگانے دیکھا اور اسی قبیل کی اور واہیات باتوں کو جو دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ یہہ میلہ تاریکی کا میلہ ہی نہ کہ روشنی کا +

ہم افسوس کرتے ہیں کہ ہزاروں آدمی قرب و جوار کے یہاں آنکر اسقدر تکلیفیں اُٹھاتے ہیں تاکہ ایک ایسے پیر کی تعظیم کریں کہ جسکا درے نام بھی نہیں جانتے لیکن اُس حقیقی روشنی کو جو کہ تمام دنیا کو روشن کر رہی ہی خیال میں بھی نہیں لاتے ۔ اِس فرضی پیر نے گنہگاروں کے واسطے کیا کیا ۔ کچھ بھی نہیں خداوند یسوع نے گنہگاروں کے لئے کیا کیا ۔ سب کچھ کیونکہ اُسنے گنہگاروں کو دوزخ سے بچانیکے لئے اپنی جان دی اور موت پر غالب آکر خدا کے داہنے پر چڑھ بیٹھا تاکہ اُن کے لئے سفارش کرے پس غور کی بات ہی کہ ہم مُردہ پیر کی فرضی قبر پر برکت کے لئے دوڑیں یا کہ اُس کے قدموں پر گریں جو کہ زندہ ہی اور سب کچھ اپنے ہاتھ میں رکھ کر دنیا کا نجات دہندہ ہی ۔ ہم سب کو چاہئے کہ اُس حقیقی روشنی کے میلہ میں شامل ہوں جسکے چراغ کبھی نہیں بجھتے اور جسکا میلہ کبھی نہیں بچھڑتا +

ہفتہ گذشتہ کی خبروں سے یہہ معلوم ہوتا ہی کہ ضرور ۲۱ مارچ کو غازیوں کیطرف سے کابل پر حملہ ہوگا مگر ہفتہ حال کی خبروں سے معلوم ہوا ہی کہ ابھی تک محمد جان کی طرف سے حملہ نہیں ہوا مگر وہ اپنے کام کو مضبوطی کے ساتھ کر رہا ہی اسیطرح ہماری فوجیں بھی خوب مستعدی کے ساتھ تیاریاں کر رہی ہیں +

بقیہ دین عیسوی کی آزمائش

عدل

پھر خدا مجسم ہوا تب بھی یہہ صفت اُس میں موجود تھی چنانچہ خداوند عیسیٰ مسیح کی بابت لکھا ہو کہ وہ سب کو پہچانتا تھا اور محتاج نہ تھا کہ کوئی آدمیوں کے حق میں اُسے گواہی دے کیونکہ جو کچھ آدمیوں میں تھا جانتا اور اُسنے بیان کیا تھا کہ یہودا اسکریوطی اُسکو پکڑوا دیگا اور یہودی اُس کا کینہ رکھکے اُسے رومیوں کے حوالے کرینگے اور وہ صلیب پر کھینچا جائیگا اور مر جائیگا پھر تیسرے دن جی اُٹھیگا اور فرمایا کہ وے اُس کے سب شاگردوں کو بھی ستاوینگے اور یروشلیم برباد ہو جائیگا اور ہیکل کا ایک پتھر دوسرے پتھر پر نہ رہیگا اور انجیل یروشلیم سے شروع ہوکر تمام دنیا میں سنائی جائیگی - اب تواریخ موجود ہو دیکھ لو جو کچھ مسیح نے اپنے دُکھ اُٹھانیکا حال پیشتر سے کہا تھا پورا ہوا یا نہیں - چالیس برس مسیح کے بعد رومیونکے بادشاہ وسپاسیان نے اپنے بیٹے طیطس کو بھیجا جس نے یروشلیم کو گھیر لیا اور اُس کے سپاہیوں نے بالکل ہیکل کو برباد کیا یہانتک کہ اُس کا نام و نشان بھی باقی نہ رہا اور مسیح کے شاگرد بھی ہرطرح سے ستائے گئے اور انجیل یروشلیم سے شروع ہوکر آجتک تمام دنیا میں سُنائی جاتی ہر ایسے ایسے حال بھلا کون پہلے سے کہہ سکتا ہر سوا اُس کے جو عالم الغیب ہو - روح قدس میں بھی یہہ صفت موجود ہر کیونکہ سب پیشین گوئیاں اُسی کی معرفت ظاہر ہوئیں چنانچہ لکھا ہر کہ ۲ پطرس ۱ باب ۲۰ و ۲۱ آیت تم یہہ سب سے پہلے جانتے ہو کہ کتاب میں ہر ایک نبوت کی بات آپ سے آپ نہیں بیان کی گئی کیونکہ نبوت کی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ خدا کے مقدس لوگ روح کے بلوائے بولتے تھے - ان باتوں سے صاف ثابت ہوتا ہر کہ صفت عالم الغیبی کی بیبل کے موافق درست ہر چنانچہ خدا چاہے تو یہہ سب حال پیشین گوئی کے نشان کے بیان میں مفصل بیان ہونگے +

اور جیسے یہہ سب صفت اُس کی شان میں سب طرح درست ہر اُسی طرح صفت ہمہ دانی کی بھی ثابت ہر بیبل کے رو سے خدا سب لوگوں کے احوال و احتیاجوں کو اوّل سے آخر تک جانتا ہر اور سب لوگوں کے واسطے ایک ہی نجات کی راہ تجویز کی جسے سب مان سکتے اور اُسی سے نجات پا سکتے ہیں بھلا وہ نجات کی راہ کون ہر جسکے وسیلے سے خدا گناہ کی سزا بھی دیتا ہر اور گنہگاروں کو بخشتا بھی ہر اگر تمام دنیا کے لوگ کیا عالم کیا فاضل کیا امیر کیا فقیر کیا چھوٹے کیا بڑے پورب پچھم اُتر دکھن سے جمع ہوں اور آسمان پر جاکر وہاں کے سب فرشتے اور مقرب فرشتوں کے ساتھ جن کے فہم اور دانش کا انتہا نہیں اور اُن کی حکمتیں بھی بیان سے باہر ہیں مل بیٹھیں اور جو نور کے چشمے سے تجلی پاکر تمام خلقت کا راز دریافت کر سکتے وے بھی یکجا ہوں اور مشورہ کریں اور فکر کے دریائے عمیق میں غوطے لگاویں اور اپنے غور و تامل کے نقد کو اُس نکتہ کے دریافت میں صرف کریں اور اپنے خیالوں کے اُڑن کھٹولوں پر بیٹھکر پستی سے بلندی اور بلندی سے پستی تک پہنچیں بلکہ دنیا کے سارے طول و عرض و عمق میں پھریں اور اللہ تعالیٰ کے عدل اور رحم کو تجویز کریں اور بھلائی کو بُرائی سے اور غلطی کو صحت سے اور عداوت کو محبت سے تولیں اور اُس کی قدوسی عدل اور راستی کو انسانوں کی ناپاکی اور گناہ وجھوٹھ سے مقابلہ کرکے چاہیں کہ ایک ایسی راہ نکالیں جس سے خدا گناہوں کی واجبی سزا بھی دے اور گنہگاروں کو نجات بھی بخشے ہرگز نہ پاویں اور اُن کی یہہ سب کوشش اور بحث و غور اور تحقیق اُس راز کے دریافت میں صرف بیفایدہ ہوگی - ایسی راہ نکالنے والا وہی واجب الوجود ہر جو باپ بیٹا روح قدس ہر جس سے خدا کی سب صفتیں بزرگی پاتیں اور اُس کی ہمہ دانی ثابت ہوتی ہر ایسی نجات کی راہ کہ جو نہ صرف ایک قوم اور ایک ملک اور ایک زمانے کے لوگوں کیواسطے ہر بلکہ تمام روئے زمین کے لوگوں کے لئے جو آدم کے وقت سے آج تک پیدا ہوئے اور اب موجود ہیں اور قیامت تک پیدا ہونگے اُس ہمہ داں خدا کے سوا جس کا مذکور بیبل میں ہر نہیں نکال سکتا حق تو یہہ ہر کہ جو کسی کی عقل میں نہ آئی وہ اُس ہمہ دان نے کر دکھائی یہی خدا کی ہمہ دانی اور دین حقیقی کی کچی نشانی ہر +

مراسلات

زمانہ حال میں نبی ضروری نہیں

جناب ایڈیٹر صاحب -

بعض علماء جدید کا گمان ہر کہ جسطرح پہلے دنیا تاریک اور مختلف خیالوں میں غرق تھی اب بھی اُسیطرح ہر اسلئے اگر خدا نے سابق میں نبی بھیجے تھے تو اب بھی اُنکی ضرورت ہر کم سے کم ایک ایک تو ہر مرتبہ اعظم میں ہونا چاہئے +

ہماری طرف سے اسکا یہہ جواب ہر کہ نبی کی ضرورت ضرورت پر موقوف ہر اگر کوئی امر انبیاء سلف سے رہگیا جو انسان کی حاجات موجودہ اور آیندہ کے لئے نہایت ضرور ہر یا کسی امر میں اُنسے خطا ہوگئی جسکی تصحیح سوائے کسی مُرسل کے نہیں ہو سکتی تو کسی نبی کے آنے کی ضرورت ہر - لیکن اگر

کتب الہامیہ عیسایہ میں کمی نہیں اور کسی امر میں قاصر نہیں ہیں۔ تو کسی اور نبی کا ذکر کرنا بھی عبث ہے گر ایک الہام مستند اور کامل موجود ہے تو دوسرے کی حاجت نہیں +

اِس اثنا میں ہمیں ایک دوزخی اور ایک بہشتی کی گفتگو یاد آتی ہے۔ دوزخی نے اپنے قیاس میں مناسب سمجھکر یہہ عرض کی کہ اگر کوئی مُردوں میں سے اُٹھے (اُس کے رشتہداروں کے پاس جاوے) تو وے توبہ کرینگے ۔ بہشتی نے جواب دیا کہ جب وے موسیٰ اور نبیوں کی نہیں سُنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئی اُٹھے تو اُسکی نہ مانینگے +

بس فرض کرو کہ اب کوئی نبی بھیجا جاوے تو اُسے کیا کرنا پڑیگا۔ یہہ کہ اپنی رسالت ثابت کرے ۔ اولاً وہ مرد خدا جو آج ظہور دکھاوے اپنی رسالت کے کونسے ظاہری ثبوت دیگا اور ہم اُس سے کیسے ثبوت طلب کرینگے ؟ ظاہری وہ جنہیں ہماری ظاہری حواس تسلیم کر سکیں اور دھوکھے کی صورت نہ ہو۔ تو کیا وہ اپنے ملہم ہونے کا انبیاء سلف سے زیادہ ترصریح ثبوت دے سکیگا۔ وہ کونسا امر ظاہر کریگا جسکی مثال ہمنے سُنی اور دیکھی نہ ہو ۔ کیا وہ دریائے چناب کو دو حصہ کر دیگا ؟ مگر موسیٰ نے بحر قلزم کا یہہ حال کیا۔ کیا وہ وبا ر جماسے ہندوستان کو تحیر میں ڈالیگا ؟ یہہ بھی موسیٰ نے کر دکھایا کیا جنم کے اندھوں کو آنکھیں دیگا ؟ یہہ خداوند عیسیٰ نے کر دکھایا کیا مُردوں کو زندہ کریگا ؟ یہہ بھی خدائے مجسم نے چار دن کا مُردہ زندہ کر کے دکھا دیا۔ بس ان سے بڑھکر کونسا کام کریگا ؟ طوفان کو دھمکائیگا ؟ پر اُسکو بھی دھمکی مل چکی ہے۔ ہاں شاید ہم اُس مرد خدا نو آمدہ کو کہینگے کہ عالم غیب کی خبر لادے۔ سو مسیح کی موت کو یاد کرو۔ بس اگر ایسی حرکات خوق العادت کو اپنے قایل ہونے اور ایمان لانے کی شرط پیش کرینگے تو یہہ تو پیشتر بھی ظاہر ہو چکی ہیں ہم جاننا چاہتے ہیں کہ اہل ہند اُنکو کیوں نہیں مانتے ۔ اِسلئے اگر اُنکو نہیں مانتے تو اُسکو بھی نہ مانینگے +

ثانیاً وہ مرد خدا جو یورپ میں خواہ ایشیا میں ظاہر ہو کوئی غیب کی خبر دیگا یا نہ دیگا ؟ نسل آیندہ کو بھی اُسکی رسالت کا ظاہرہ ثبوت چاہئے یا نہ چاہئے ؟ بس اگر اخبار غیب بھی اثبات رسالت کی جز میں داخل ہیں تو ہم اُس سے لکھوا لینگے اور نسل آیندہ اُن کی صحت کو بچشم خود دیکھ لیگی اور یوں اُسکی رسالت کے ثبوت میں ہمارے ساتھ متفق ہوگی۔ پر کیا انبیاء سلف اخبار غیب نہیں لکھ گئے ؟ اور کیا قریباً ہر زمانہ نے اُنکی تکمیل کو نہیں دیکھا اور کیا آجکل اُنکا ظہور وہ وقوع میں نہیں آتا ؟ تو کیا ہم نے اُنکی مانی ہے ؟ جب اُنکو نہیں مانا تو اُسکو بھی نہ مانینگے۔ دیکھتے ہوئے نہ دیکھنا اِسی کو کہتے ہیں +

ثالثاً۔ کیا وہ نبی اُن حقایق سے افضل حقایق بیان کریگا جو کتب الہامیہ مروجہ میں مندرج ہیں ؟ ترتیب کی خاطر ہم حقایق کو چار قسموں میں لکھتے ہیں اوّل خدا کی بابت دوم انسان کی بابت سوم گذشتہ اور چہارم آیندہ کی بابت +

اوّل خدا کی بابت ہم تسلیم کرتے ہیں کہ بلحاظ بت پرستی وغیرہ کے ایک ہادئے الٰہی کی ضرورت تھی مگر یہود و عیسائیوں کے پاس انبیاء سلف کی وہ کتب الہامیہ موجود ہیں (جو پڑھے سو دیکھے) جنمیں بت پرستی کی نسبت (خواہ کسی قسم کی ہو) سخت ہولناک امور موضوع ہیں۔ اور خدا کی ہستی اور دیگر صفات ایسے صریح طور سے بیان ہوئی ہیں کہ توضیح مزید کی حاجت نہیں رکھتی۔ خدا کی خدائی اور صفتیں جو دیکھنے میں نہیں آتیں لاریب اُسکے کاموں پر غور کرنے سے معلوم ہو سکتی ہیں مگر جب انسان باوجود اُن کاموں کے اپنی عقلوں کی پراگندگی میں آوارہ ہوئے اور خالق کو مخلوق سے بدل دیا تو بے شک امداد الٰہی کی اشد ضرورت ہوئی چنانچہ وہ حاجت رفع ہو گئی ہے۔ اب ہم پوچھتے ہیں کہ وہ نیا نبی خدا کی بابت اور کیا سکھائیگا ؟ کیا صفات الٰہی کو پہلے سے بڑھکر مکشوف و مشروح کریگا ؟ اگر خدا کی ہستی حکمت قدرت پاکیزگی عدل مہربانی سچائی بے انتہائی اور ہمہ دانی خدا کے لایق بیان نہیں ہوئی تو بیان دیگر کی حاجت ہے مگر پیشتر اُس سے کہ ہم کسی بیان ثانی کی ضرورت کے قایل ہوں ان صفات کی نسبت بیان الہامیہ کی کمی یا قصور اہل ہم ثابت کر دیویں تو بہتر ہوگا۔ تاوقتیکہ یہہ نہ ہووے کسی نئے نبی کا تذکرہ فضول ہوگا۔ پھر کیا وہ شرتہ جو خدا اور انسان میں ہے وہ نیا نبی توڑیگا یا محکم کریگا ؟ اگر اُس سے انکار کرے تو کرے اور بہتیرے کر رہے ہیں اُسکو بھی مثل اوروں کے سمجھ چھوڑینگے اور اگر وہ کہ تقویت دیگا تو الہام بائبل کو کسی نوزاد نبی کی تقویت کی حاجت نہیں اگر اُسکی نہ مانو گے تو اِسکی تقویت کو بھی عبث سمجھو گے +

دوم انسان کے فرایض کی بابت جو جو مذکور کتب الہامیہ میں درج ہو چکا ہے معنی ہیں اُس سے کوئی اور بیان فضیلت لیجا سکتا ہے ؟ اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپکو۔ خدا کو ساری جان اور سارے زور سے پیار کر۔ کیا اِسمیں کچھ اور باقی رہ گیا ہے جو ہمیں پھر بھی کسی اور نبی کا محتاج رکھے ؟ اِس سے بڑھکر ہم کیا کر سکتے ہیں اور خدا ہم سے کیا طلب کر سکتا ہے ؟۔ ہاں اگر کہو کہ نیا نبی کچھ تخفیف کر دیگا تو ہم کہتے ہیں کہ بیجا کریگا اور اگر اُسکی تقویت کریگا تو جب تم نے پہلوں کو نہ مانا تو پچھلے کی کب مانو گے اِس لحاظ سے نبی کی ضرورت نہیں ہے +

پھر وہ نبی خدا اور انسان کے میل وصلح کا کونسا طریقہ

بڑھکر بتادیگا؟ شاید ہمارے نوجوان ہمعصروں کی تائید کریگا کہ نجات کچھ حقیقت نہیں بیہودہ خیال ہی اور کفارہ ایک وسوسہ ہی۔ اور نیکی کو صلح کا ذریعہ بیان کریگا۔ اور یا ان باتوں کے خلاف سکھادیگا۔ یعنے نیکی جسقدر مطلوب ہی ہو نہیں سکتی اور اسلئے خدا سے عداوت جاری رہیگی اور صلح کبھی نصیب نہوگی۔ اور اسلئے کفارہ ہی نجات کا کافی و شافی وسیلہ ہی۔ مگر نیکی کرنا تو ہماری طبیعت ہی گواہی دیتی ہی کہ بھلا ہی اور الہام سابقہ میں بھی اُسکی تاکید مع طور نیک کے آچکی ہی اسلئے اگر وہ نبی فقط اسیقدر فرمودہ لیکر آوے تو بہتر ہی کہ نہ آوے یہہ تو ہم خاطرخواہ جان چکے ہیں۔ اور اگر وہ یہہ پکارتا ہوا آوے کہ نجات ایک ضروری امر ہی اور کہ نجات کا انحصار کفارہ ہی پر ہی تو اس امر میں بھی الہام نے ہماری پوری تسلی کررکھی ہی۔ اور بالفرض اگر کوئی نبی ظاہر ہو بھی جاوے تو ہمارے ہمعصر صرف یہہ کہہ دینگے کہ تسلیم الہام کی تو ہمیں عادت ہی نہیں ہمارا کچھ اور ہی مت ہی۔ پس ظاہر ہی کہ جب بائبل کو نہ مانا تو اور کو کسطرح مانینگے۔ نہ مانینگے نہ مانینگے ✤

سوم گذشتہ کی بابت وہ نیا نبی کونسی نئی بات بتائیگا یا منظہر شدہ میں کونسا نقص بیان کریگا؟ کائنات عدم سے موجود ہونا قادر مطلق کی قدرت کے کامل ظہور پر دلالت کرتا ہی۔ اب کیا اگر وہ اس بیان منظہور کی تائید کرے تو یہہ لوگ مانینگے اگر اُسکی مانینگے تو الہام موجودہ ہی کو کیوں نہیں مانتے؟ دنیا میں گناہ کے آنے کی کوئی نئی صورت بیان کریگا یا الہام موجودہ کا مؤید ہوگا؟ اگر ہم اُسکی ماننے پر تیار ہیں تو کتب الہامیہ انبیاء سلف سے کیوں دل ڈرڈر کے بغل میں جھنسا جاتا ہی؟ جب خدا کی طرف سے تو اتر انبیاء کا ہوگا تو اختلاف نہیں اُن کی کلام میں یکسانی پائی جائیگی۔ چنانچہ یہہ امر انبیاء عہد عتیق وجدید کی موافقت سے عیان ہی۔ اور اگر اُسکے خلاف بتلاویگا تو مخالفت پیشتر بھی موجود ہی اور پھر یہہ لوگ کہینگے کہ الہام الٰہی میں بھی اندھیر پڑرہا ہی۔ اور ہر دو حالت میں تسلیم کرنے سے متنفر رہینگے ✤

چہارم آیندہ کی نسبت جسقدر انسان اندیکھی چیزوں کو تعریف سخن سے سمجھ سکتا ہی کیا بائبل میں بیان نہیں ہوا؟ ابدیت اور ابدی خوشی اور ابدی عذاب کو انسان بغیر آزمائے کسقدر قیاس میں لاسکتا ہی؟ کیا اُسکی قابلیت کے بموجب آیندہ کا صحیح بیان نہیں ہوا۔ پس وہ نبی بڑھکر کیا بتلائیگا۔ اور جب پاس والی خبر کو نہ مانیں تو اُس نئے حامی کی کیونکر مانینگے ✤

رابعاً۔ کیا اُس نئے نبی کی تعلیم اور اُسکی تعمیل سے زیادہ تر فوائد حاصل ہونگے جو بائبل کی تعلیم نے تو دنیا کے وہم وسوں کو زیروزبر کردیا ہی۔ انسان کے جسمانی اور روحانی تقاضے اُسکی تعمیل سے پورے ہورہے ہیں۔ وہ انسان جو پایۂ انسانیت سے گرگئے تھے اُنکو بحال کردیا ہی اور کررہی ہی۔ کیا اُس نبی کی تعلیم سے اُنسے بڑے فوائد دنیا کو حاصل ہونگے۔ مگر بائبل اپنے کاموں سے ظاہر کررہی ہی کہ وہی اس کام کے لئے مقرر ہوئی۔ پس جب ایسی ہدایت ظاہر باہر اور ظاہر کے شنوا نہ ہوئے تو دوسرے کی بھی نہ سنینگے ✤

اور مذکورہ بالا کے سبب سے ہم قرآن وغیرہ کو بھی بیفایدہ اور فضول جانتے ہیں۔ کیونکہ الہام کتب مقدسہ بائبل کامل ہی اور لازم ہی کہ ہم اسی کی سنیں اور پڑھیں ✤

راقم

آپکا نیازمند جی۔ ایل ٹھاکرداس

ایک سوال کا جواب

ڈیر مسٹر ایڈیٹر۔

حضور کے اخبار گوہربار کے پرچہ مطبوعہ ۴ مارچ سنہ حال کے آٹھویں صفحہ کے پہلے اور دوسرے کالم میں ایک سوال منجانب بندہ مسیحی احقر کی نظر سے گذرا۔ جسکا جواب اپنی ناقص عقل کے بموجب ارسال خدمت حضور کرتا ہوں بشرط پسند اور معقول ہونے کے اخبار کے کسی گوشہ میں جگہ دیکر مستفسر کو مطمئن اور بندے کو ممنون اور بھائیوں کو مشکور فرماویں ✤

وہو ہذا

میں نہیں جانتا کہ مستفسر صاحب کس خیال سے سوال کرتے ہیں۔ بندہ اُسکی تہ کو بخوبی نہیں پہونچ سکا۔ اور اگر اُس کے اصل مدعا کو سمجھ گیا ہوں۔ تو جواب سے ظاہر ہوگا۔ اور جو نہیں۔ تو سوال اور جواب ہردو نامعقول ہیں۔ جو یہہ نہیں تو معقول ہونے میں کچھ شک ہی نہیں۔ اچھا صاحب لیجئے ✤

اوّل مجھے یہہ معلوم ہوتا ہی کہ مستفسر کا مطلب کسی ایسے سلسلہ کے قایم کرنیکا مدعا ہی۔ جس سے سنادوں کو تنبیہ دے۔ اور خواب خرگوش سے چوکس کرے ✤

دوئم خیال میری ناقص سمجھ میں یوں آتا ہی۔ کہ شاید یہہ مطلب بھی ہو۔ کہ خداوند مسیح کا حکم عام لوگو نپر مفصل جواب میں تسطیر کرے ✤

صاحب من۔ اوّل کی بابت میں افسوس سے لکھتا ہوں۔ کہ عام اور کمینہ خیال یہہ ہی۔ کہ اس سلسلہ کے لوگ آرام میں ہوتے ہیں۔ اور تھوڑی لیاقت والے بھی خیال کرتے ہیں۔ کہ اس سلسلہ میں معقول تنخواہ ملتی ہی۔ آرام سے زندگی بسر ہوگی۔ مجھے شرم آتی ہی۔ کہ ان عیوب کو جو ان

لوگونمیں میں مفصل ظاہر کروں۔ کیونکہ میں خود اُنہی میں سے ہوں۔ اسلئے خاموشی سے گذر جاتا ہوں۔ اور اتنا کہتا ہوں۔ کہ بعض سُست اعتقاد اور سُست الوجودوں کے چال چلن سے یہہ بزرگ اور اعلیٰ درجہ ایسا حقیر گنا گیا کہ علماء اور فضلا کنارہ کش ہوئے۔ اور جہلا اور کم علم اسمیں بھرتی ہونے لگے۔ اور اس پاک درجہ کو عوام حقارت سے دیکھنے لگے۔ اور طعنہ سے کہتے ہیں۔ کہ لوجی وہ کیثی کسٹ ہوگیا +

میں کئی ایک آدمیوں کے نام لیکر حوالہ دیسکتا ہوں جو اس نام سے کیسے بدنام ہورہے ہیں۔ مگر نامناسب ہے۔ چونکہ اندنوں روزگار کی بھی قلت ہے اسلئے اکثر شرفا بھاگتے ہیں۔ مگر سچے دل والے جو سچ مچ خداوند کی محبت میں اگر یہہ کام اختیار کریں۔ بہت تھوڑے ہیں مگر چار پائی پر لیٹ کر حقہ پینیوالے اور آرام طلب حرام خور بہت ہیں۔ ایڈیٹر صاحب آپکے قول کے بموجب خدا کے سامنے کیا جواب دینگے +

دوسری شق۔ میں یہہ نہیں کہتا کہ سچے منادی نہیں۔ وہ بھی ہیں اور وہ بھی سُست ہیں سو اسلئے۔ کہ بموجب بیان سنتفسر صاحب مرقس ۱۶/۱۵۔ اور یہہ بھی کہ خداوند کا دن یعنے روز جزا قریب ہے۔ چاہئے کہ انجیل کی منادی ہر فرد بشر کے کان تک پہنچے۔ اور یہہ خدا کی طرف سے ہے۔ جسکا ہونا ضرور ہے کہ ہر ایک مسیحی منادی کرے۔ نہ سکول میں بیٹھکر ہندو لڑکوں کے سامنے۔ مگر عوام میں نئے نئے اور ہزاروں لاکھوں کے روبرو +

راقم
ایک حقیر مناد

اخبارات تار برقی

کابل۔ ۱۳ مارچ۔ ولی محمد خان نے سو آدمی جو بھرتی کئے تھے کابل سے بھیجے گئے اور لوگ بھی جسقدر بھرتی ہونگے بھیجے جائینگے +

باربرداری کے ٹٹوؤں کو عارضہ خناق شروع ہوا لیکن ابھی ترقی نہیں ہے۔ مستوفی کے پاس سے کوئی خبر نہیں آئی مگر ضروری چٹھیات کے پہونچنے کی اُمید ہے +

بمبئی۔ ۱۳ مارچ۔ علاوہ اُس اڈریس کے جو کل گذرانا گیا تھا اور جلسہ تجارتی کی طرف سے گذرا تھا آج سر رچرڈ ٹمپل کو تاجران بمبئی نے ایڈریس دیا بعدہ سر رچرڈ ٹمپل ایک باغ کی سیر کو گئے۔ سر جامسٹ جی جی جی بھائی کا یہہ باغ ہے۔ وہاں پارسیوں نے اڈریس دیا پھر گورنر ممدوح بالو بندر کو روانہ ہوئے اثنائے راہ میں اور لوگ موجود تھے انکو دیکھکر نعرہ خوشی مارتے تھے بندر میں اعلیٰ معززین ہندوستانی موجود تھے۔ یہہ سب سر رچرڈ ٹمپل سے رخصت ہوئے +

کابل۔ ۱۴ مارچ۔ ہمارے دوست مسیح خان اور حیدر خان کو سرور خان نے مجبور کیا کہ مجھ سے اتفاق کر کے برٹش سے مخالفت کرو۔ سرور خان کا بیان ہے کہ پانچ روز کے بعد شہباز خان پر بابا کو چکار میں حملہ کرونگا۔ پھر اُسکے بعد محمد جان کی حس و حرکت کا انتظار کرونگا +

حسن خان بارودکی روگن کو واپس آئے اور لوگاریوں سے چاہا کہ منتشر ہوئیں مگر جرگے والے نے انکا حکم نہ مانا۔ ایک ڈویژنل آرڈر جاری ہوا ہے کہ جب لوگ شکار کو جائیں دو آدمی سے کم نہ ہوں اور افسر جیبہ ضرب طمنچہ اور گھوڑا ساتھ رکھیں +

جلال آباد۔ ۱۴ مارچ۔ صافی ابھی تک سرحد کے روبرو جمع ہورہے ہیں مگر ابھی دریائے کابل سے اُترنے کا ارادہ نہیں کیا ہے۔ اکرم خان نے وعدہ اُن کے روکنے کا کیا ہے انکو یہہ بابا کی فوج کمک دیگی +

سترھواں رسالہ بنگال کابل کو آتا ہے اور چوتھا رسالہ بنگال بجائے اُسکے مقرر ہوگا۔ راستہ آمد و رفت کی تین تقسیم ہونگی۔ اول بٹ کاخ سے سفید سنگ۔ دوم قلعہ بٹی سے چار دیہ کو۔ سوم لبادول یا پشی بلاق سے جمرود کو۔ اور جو کالم نقل و حرکت کے لئے مقرر ہوئے ہیں اُنکے دو حصے ہونگے۔ برٹش فوج حتی الامکان نشیبی سفید کوہ پر قریب سفید سنگ اور جلال آباد کے قیام کریگی +

مسٹر لیبل گریفن معہ ہمراہیان ۱۴ تاریخ جلال آباد سے روانہ ہوئے +

گندمک۔ ۱۴ مارچ۔ ۲۷ ہندوستانی پلٹن آج صبح یہاں سے لاتا بند کو روانہ ہوئی تاکہ ۲۴ پلٹن کی بدلی کرے جو کابل کو جاتی ہے۔ مسٹر لی برٹش خاص پولیٹیکل افسر کو کامیابی ہوئی۔ کل ایک ذخیرہ گندمک کو لائے۔ اب تو گندمک کی آمد و رفت جلال آباد تک ہو گئی ہے کہ آخر ماہ حال تک اس مقام تک بھی ہو جائیگی اور پیروان تک چار ہفتہ میں اس سے کابل تک آمد و رفت بہت جلد ہوا کرے گی۔ مابین جلال آباد اور روزآباد کے راستہ خراب ہے اسکو بدلنا پڑیگا۔ مسٹر لیبل گریفن یہاں کل داخل ہوئے اور کل روانہ ہونگے +

کابل۔ ۱۵ مارچ۔ خبر آئی ہے کہ مستوفی نے وردک کے رئیسوں سے ضروری انتظام کیا۔ اُن رئیسوں کا نعوی افغانستان میں کہنا سننا بہت چلتا ہے۔ اُن لوگوں نے وعدہ تیر پورا نیکا کیا ہے۔ عبد القادر خان اور ناجک غلام محمد



خان پسر نذیر خان - حبیب اللہ خان سرخیل اسد خان فرقہ ہود رسیر افضل خان سادہ خیل محمد عثمان برادر عموزادہ گورنر کوہستان غلام حیدر خان - محمد جان کی نسبت بیان ہی کہ اُنہوں نے ان وردکوں کی شرکت سے انکار کیا اور کہا کہ میں نے اپنی ناموری پیدا کی ہی اُس نام کو معدوم کرنا نہیں چاہتا امیر افضل خان برادر محمد جان نے ہنوز کوئی قصد مصمم نہیں کیا ہی نصیر خان اپنی قید حیات میں وردک کے زبردست رئیس تھے انکے فرزند کی کارروائی سے اُمید ہی کہ کل جرگو نپر بہت اثر پڑیگا - شہباز خان ہمارے گورنر ترکستان کی نسبت رپورٹ ہی کہ اُنہوں نے پانچ ہزار آدمی جمع کر لئے اُنپر جو حملہ کریگا اُسکو روکینگے اور استالیف پر پڑینگے ایک ہزار شنوکل یہاں داخل ہونگے یہہ ایک حصہ اُن ٹٹوؤں کا ہی جو پشاور سے بھیجے گئے تھے - موسم نہایت عمدہ ہی فوج جا بجا آرام سے بڑھ سکتی ہی +

لنڈن ۱۵ مارچ - ۲۴ ماہ حال کو پارلیمنٹ برخاست ہوگی اور اسی روز جدید حکم جاری ہونگے +

لنڈن - ۱۶ مارچ - شہزادہ فریڈرک ولیم پسر شہنشاہ اول جرمن کی شادی دختر برادر متوفی شاہزادہ کرسچین سے قرار پائی ہی +

فرقہ سوشل کا مجمع دار السامین ہوا +

قندھار - ۱۲ مارچ - جنرل فیر صاحب نے اس مقام کا اہتمام لیا - تیسرا رسالہ سندھ یہاں پہونچا +

کابل ۱۵ مارچ میدان کے ملک نہیں آئے وہ ارگندہ میں ولی محمد کے معتبروں سے ملے اور راستہ کے باب میں امداد کا وعدہ کیا اور بچہ اتیان مرتضے کے ساتھ سردر خان کی طرف واپس گئے اور ایک بڑا لشکر گیا ۱۰ تاریخ کو بیان میں پہونچا جہاں سمیع خان اور جالندھر خان نے انکی اطاعت کا اقرار کیا اور دوستی کے واسطے حلف اٹھایا - سمیع خان نے میر آغا صاحبزادہ کے پاس کہلا بھیجا کہ اُسے بمجبوری اطاعت کرنی پڑی اور سردر خان تھوڑے دنوں میں بمقام باباکشکار شہباز خان پر حملہ کریگا اور پھر محمد جان کے پہونچنے کا منتظر ہیگا خواجہ جان دو سو آدمی کے ساتھ سرور خان سے شامل ہوا - خواجہ جان نے چار سو آدمی میر سید کی امداد کے لئے استالیف میں بھیجے سمیع خان کل ۱۰ آدمی کے ساتھ باباکشکار کو بھاگا - بچہ اتیان مرتضے ایکہزار آدمی کے ساتھ چریکار میں ہی - ایک خط محمد جان اور میر بچہ کا میر سید خان کو پہونچا کہ وہ نوروز کو غزنی سے کابل کو روانہ ہونگے تو تمام کوہستانیوں کو شامل ہونا چاہئے بگشوں کو انگریزی افسروں کے ماتحت مارو الوں سمیت ہر روز تخت شاہ اور گوٹملہ پر جانیکا حکم ہوا ہی +

کابل - ۱۶ مارچ - عبد الوہاب وردک سے ارگندہ میں پہونچا - ارگندہ والوں نے پہاڑیوں پر اپنا اسباب لیجانا شروع کیا ہی - محمد حسین خان معہ دو رجمٹوں پیادہ کے اور دو سوار اور دو انواب کے ٹنکوہی رغانی سے تھوڑے دنوں کو کوچ کریگا - عام یقین ہی کہ محمد جان وقت مقررہ پر ضرور حملہ کریگا +

جلال آباد - ۱۰ مارچ - درہ لوگمان کے لشکر کا ایک حصہ سفید سنگ میں بھیجا گیا اور باقی جلال آباد میں واپس کیا گیا ہی - جہاں ہم بنگال رسالہ بنگال کیوری نمبر ۱۷ کو ٹن جو کی ہاے شعبہ سے جو جلال آباد اور کابل کی آمدورفت کی سڑک پر ہی سبکدوش کرنیکے لئے آج صبح کو روانہ ہوا - عصمت اللہ خان کے قلعہ کو کوئی صدمہ نہیں پہونچایا گیا - بروقت ضرورت فوراً برباد کیا جائیگا - باربرداری کے جانوروں کے بڑے بڑے گروہ پچھلے دنوں کابل کو جانیکے لئے جلال آباد سے گذرے کپتان وار برٹن صاحب پولیٹکل افسر جو مسٹر لیپل گریفن صاحب کے ہمراہ سفید سنگ گئے تھے واپس آئے +

قندھار - ۱۰ مارچ - میجر جنرل پرم روز صاحب بہراہی بمبئی سے قندھار کو بمبئی ڈویژن کی کمان لینے کو روانہ ہوئے ہیں - کرنل ہل صاحب بمبئی انجینیر یہاں داخل ہوئے ہیں اور کرنل ہیوز صاحب سے چارج لیا ہی - ایک غازی کل شہر میں سارجنٹ کے پہلے کہ وہ کسیکو قتل کرتا قتل کیا گیا +

کلکتہ - ۱۰ مارچ - دو غازیوں نے کوشش کی ایک نے قندھار میں اور ایک نے قلات میں - دونو قتل کئے گئے اس سے پہلے کہ وہ کچھ نقصان کریں - کابل سے میدان کے ملکوں نے ظاہر کیا ہی کہ اگر باغیوں نے حملہ کیا وہ اُنسے لڑینگے - میدان اب مفسدوں سے صاف ہی عبد الرحمان کی بابت افواہ ہی کہ وہ ہر روز ترکستان میں جمعیت بگڑتا جاتا ہی مستوفی کی بابت خبر ہی کہ وہ ابھی تک غزنی یا اُسکے قرب جوار میں ہی - بزروبن کے علاقہ میں امن ہی +

کابل - ۱۷ مارچ - خبر ہی کہ ہرات کا لشکر براہ ہزارہ غزنی کو روانہ ہوا ہی جہاں چودہ روز میں پہونچ جائیگا اُسمیں ۱۲ پلٹن اور ۴ رسالے ہیں - یہہ بھی خبر ہی کہ عبد الرحمان خان نے مزار شریف سے کوہستان کی طرف اپنے جلد روانہ ہونے کی اطلاع دی ہی - عبد الکریم خان کا ایک لڑکا ماتحت چار سو آدمی میر سید خان کی امداد کو استالیف میں پہونچا وہ شہباز خان پر آج حملہ کرنے والے تھے مگر کابل سے اُنکی امداد کی خبر سنکر رک گئے ہیں - مستوفی کا ۹ تاریخ کا خط آج صبح پہونچا کہ وہ چھ روز غزنی میں رہا اور پھر شنک عالم کے پاس چلا گیا اور وردک کے بڑے لوگوں نے مستوفی کی تجویز کو مان لیا ہی - قاصد کا بیان ہی کہ غزنی میں لشکر جمع نہیں ہی بلکہ بیس اور چوبیس پیادگان یہاں پہونچے ہیں سیاہ سنگ میں خیمہ

زن ہو گئے - نویں رجمنٹ کے ایک سو آدمی کو حکم ہوا ہی کہ ہر وقت حکم کو توالی پر قبضہ کرنیکے لئے تیار رہیں - برنیبر کوئل کے قبضے کے سبب نواح میں اضطراب پھیل گیا ہی اور طرح طرح کی افواہیں اوڑ رہی ہیں +

کابل - ۱۰ مارچ - محمد جان کی اطاعت کے ارادہ کی خبر تصدیق کو نہیں پہونچی - عبدالرحمان کے قریب سے چلے آنے کی خبر سے کوہستان میں بہت اطمینان ہو گیا ہی ۱۱ مارچ کو محمد حسن خان پرک سے مجھکھاس روغنی میں سو آدمی کے ساتھ پہونچا اور وہاں لوگوں کو دلیری دینے کیواسطے ٹھہر گیا ہی - ایک رسالہ جنرل ایچ گو کے ماتحت کل درہ چاڑہ میں گردآوری کریگا - بیسل گریفن صاحب ۲۰ مارچ کو یہاں پہونچینگے +

لاٹا نبد - ۱۸ مارچ - مسٹر گریفن صاحب آج یہاں پہونچے اور کل جنرل رابرٹس صاحب کے ہمراہ بنخاک کو جائینگے - رات چند گولیاں کیمپ میں چلیں مگر کسی کو نہیں لگیں +

کلکتہ - ۱۸ مارچ - لشکر جو کشا زہ عزیز خان کے ملکوں میں درہ لمغان کے اندر تھا ۱۷ مارچ کو جلال آباد کو واپس ہوا - لمغان کا گورنر اپنے عہدہ پر جلد جلال آباد کو جائیگا - موسم گرم میں بوقت گرم ہو گیا ہی برف تیزی سے پگل رہی ہی +

کلکتہ - ۱۹ مارچ - جناب کنیڈ ہجیف صاحب کی روانگی کابل کسی اتفاقیہ وجہ سے ملتوی ہو گئی اور ہیڈ کوارٹر تا حکم ثانی روانہ نہوگا +

کابل - ۱۹ مارچ - موسیٰ خان کی ایک چٹھی اُس کے رفیق سرداروں کے دستخط سے بدیں مضمون پہونچی کہ جب صاحب کی خواہش کے برطبق کہ ددوک اور اندڑ اور سلیمان خیل اور ترکی اور علی خیل کے سرداروں اور مسترجیہ اور محمد حسن خان اور دیگر معزز لوگ کو میدان میں پہونچنے اور آئندہ کارروائی کے طریقہ پر گفتگو کرنے کا حکم دیا گیا ہی مستوفی اُنکے ہمراہ ہوگا حاضرین کا بیان ہی کہ وہ یعقوب خان کی واپسی یا موسیٰ خان کے امیر بنانے پر اصرار کرینگے -

جنرل آج لٹہ بند کی سڑک کے ملاحظہ کو گئے ہیں جہاں سے آج شب کو مسٹر گریفن صاحب کے واپس آجائینگے -

ایک شخص کی چٹھی جو امیر مستوفی کی فوج میں کرنیل اور داؤد شاہ کا بھتیجا ہی ترنمہ متصل اشلیف میں پہونچی کہ وہ ۹ روز یا پانچ روز کے بعد کابل میں پہونچیگا - کل بارگاہ کے متصل تار لگایا گیا +

قندھار - ۱۹ مارچ - باحتمال قبائل شیر علیخان ۴ سو پیادہ زمیندار کو بھیجا جہاں ایک مختصر گرداور جماعت پر پلٹنیڈ کے عبور کرنے میں غنیم لٹیروں نے حملہ کیا ۵ لٹیرے قتل ہوئے - موسم بوقت گرم ہو گیا ہی +

بھجن پھاگن کی لے میں

از تصنیف مسٹر جیمس عمر ال متخلص گُل از روڑ کی

گاؤ مل منگل للکاری

سگری ملس نر کے سرجن ہاری — سکل جگت کرتاری +
سورگ چھوڑ پھوری نے بھو بالا — سُن کو ہے نر ناری +
تن چھنے جگ تاری
گاؤ مل منگل للکاری

دوے دوت گن گایے مدھاوا — مدھو سورن ات پیاری +
گگن ماہی گھن گھور مچو تب — جوتش جے جے کاری +
اور سے جگ بھی اوجیاری
گاؤ مل منگل للکاری -

پورب دشانے گیانی دھائے — دھرو نچھتر نہاری +
بیت لحم میں آکر بانیو — ہنو راج کنواری +
گئے تا پر بلہاری
گاؤ مل منگل للکاری

گمن ہوئے عیسو گن گاؤ — ہر سگرو سنساری +
جن جگ پاپ ہیرن کارن — آپ وہ نر دھاری +
دھن الیسو اپکاری
گاؤ مل منگل للکاری

گُل گُن گاگ ہوت گور کے — جانے ہو ترن تہاری +
گیان مان ست چت لائے — اُستت کر ہو بکاری +
کرت بابن آوہ کاری
گاؤ مل منگل للکاری -

اشتہار

دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہی کہ سنیکونیا جو بیماری بخار کے لئے نہایت مجرب اور عمدہ ہی خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہی قیمت اُسکی فی پوڑی ایک پیسہ ڈبل مقرر کی گئی ہی اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہی جو چاہے اُنسے دریافت کرے اور دوائے مذکور خریدے +

دستخط
جی - ای - ویکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ

مطبع امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا